سوال

(74) مسلسل بول کی مریضہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نوماہ سے حاملہ ہے، اوروہ مسلسل بول کے مرض سے دوچار ہے۔ اس وجہ سے وہ آخری ماہ نماز پڑھنے سے رک گئی۔ کیا یہ ترک نماز ہے؟ اوراسے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا عورت اوراس جیسی دیگر عورتوں کےلیے اس بیماری کی وجہ سے نمازادانہ کرنا جائز نہیں ہے۔ انہیں حسب حال نمازاداکرتے رہنا چاہیے۔ مستحاضہ عورتوں کی طرح ہر نماز کے وقت وضوکریں اورروئی وغیرہ کے استعمال سے امکانی حدتک (پیشاب کے قطروں) سے بچاؤاختیار کریں اوروقت پر نمازاداکریں، اس نماز کے وقت ہی انہیں نوافل اداکرنے کی بھی اجازت ہے۔ نیزانہیں مستحاضہ عورت کی طرح ظہراور عصراسی طرح مغرب اورعشاء کی نمازوں کوجمع کرکے اداکرنے کی بھی شرعا اجازت ہے۔ ارشادباری تعالیٰ ہے :

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ (التغابن 64 16) ''جہاں تک ہوسکے اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔''

ایسی عورت پر توبہ کے ساتھ ساتھ چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضاء بھی ضروری ہے۔ گذشتہ پرندامت کا اظہار کرے اورآئندہ کےلیے ایسا کام نہ کرنے کا عزم کرے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ٣١ (النور24 31)

''اے ایمان والو!اللہ کے حضورسب کے سب توبہ کروتاکہ تم فلاح پاؤ۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

طہارت، صفحہ:105

محدث فتویٰ